فون نمبر ۹۹ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۱۴ وفا ۱۳۴۶ ہش / ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۸۷ھ / ۱۴ جولائی ۱۹۶۷ء	نمبر ۱۵۴

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نوع انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی بہت بڑی عبادت ہے

اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا یہ ایک زبردست ذریعہ ہے

"ایک حدیث میں آیا ہے کہ قیامت میں اللہ تعالیٰ بعض بندوں سے فرمائے گا کہ تم بڑے برگزیدہ ہو اور میں تم سے بہت خوش ہوں کیونکہ میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا۔ میں ننگا تھا تم نے کپڑا دیا۔ میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا۔ میں بیمار تھا تم نے میری عیادت کی۔ وہ کہیں گے کہ یا اللہ تو تو ان باتوں سے پاک ہے۔ تو کب ایسا تھا جو ہم نے تیرے ساتھ ایسا کیا؟ تب وہ فرمائے گا کہ میرے فلاں فلاں بندے ایسے تھے تم نے ان کی خبر گیری کی وہ ایسا معاملہ تھا کہ گویا تم نے میرے ساتھ ہی کیا۔ پھر ایک اَور گروہ پیش ہوگا۔ ان سے کہے گا کہ تم نے میرے ساتھ بُرا معاملہ کیا۔ میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا نہ دیا۔ پیاسا تھا پانی نہ دیا۔ ننگا تھا مجھے کپڑا نہ دیا۔ میں بیمار تھا میری عیادت نہ کی۔ تب وہ کہیں گے کہ یا اللہ تُو تو ایسی باتوں سے پاک ہے تُو کب ایسا تھا جو ہم نے تیرے ساتھ ایسا کیا۔ اس پر فرمائے گا کہ میرا فلاں فلاں بندہ اس حالت میں تھا اور تم نے ان کے ساتھ کوئی ہمدردی اور سلوک نہ کیا وہ گویا میرے ہی ساتھ کرنا تھا۔

غرض نوع انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے مگر میں دیکھتا ہوں کہ اس پہلو میں بڑی کمزوری ظاہر کی جاتی ہے۔ دوسروں کو حقیر سمجھا جاتا ہے۔ ان پر ٹھٹھے کئے جاتے ہیں ان کی خبر گیری کرنا اور کسی مصیبت اور مشکل میں مدد دینا تو بڑی بات ہے جو لوگ غربا کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش نہیں آتے بلکہ ان کو حقیر سمجھتے ہیں۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ خود اس مصیبت میں مبتلا نہ ہو جاویں۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۰۲-۱۰۳)

اخبار احمدیہ

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا بارھواں سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے امسال انصار اللہ کے بارھویں سالانہ مرکزی اجتماع کے لئے ۲۷-۲۸-۲۹ اکتوبر ۱۹۶۷ء بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔ انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس بابرکت اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ربوہ کے تمام خدام کا وقار عمل

—— محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ——

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے تمام اراکین کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام بتاریخ ۱۴ جولائی بروز جمعہ بوقت چھ بجے صبح ان کا وقار عمل ہوگا۔ تمام خدام مسجد حلقہ دار الصدر غربی ب نزد مکان کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب کے پاس مقررہ وقت پر جمع ہو جائیں۔

مستورات ربوہ کیلئے ضروری اعلان

لجنہ اماء اللہ کے دفتر میں ۲۱ جولائی بروز جمعہ شام کے ۵½ بجے لجنہ اماء اللہ ربوہ کا جلسہ منعقد ہوگا ۲۱ جولائی کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کوپن ہیگن میں مسجد کا افتتاح فرمائیں گے۔ یہ جلسہ اس لئے منعقد کیا جا رہا ہے کہ تا سب بہنیں جمع ہو کر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کو اپنے اس مقصد میں کامیاب فرمائے جس کے لئے آپ نے یہ سفر اختیار فرمایا ہے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے مزید قربانیوں کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں۔ پس تمام بہنوں کو چاہیئے کہ وہ اس جلسہ میں وقت مقررہ پر پہنچ جائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

زیورک میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے اعزاز میں ایک اَور خصوصی تقریب کا انعقاد

متعدد ملکوں کے سفیروں اور سوئٹزرلینڈ کے سربرآوردہ حضرات کی شرکت

سوئس ریڈیو نے حضور کا خصوصی انٹرویو نشر کیا ٹیلیویژن انٹرویو کے مناظر دکھائے گئے

زیورک ۱۲ جولائی۔ مبلغ سوئٹزرلینڈ و امام مسجد محمود زیورک مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بذریعہ بحری تار مطلع فرماتے ہیں کہ

مورخہ ۱۱ جولائی بروز منگل سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں ظہرانہ کا اہتمام کیا گیا جس میں سات ملکوں کے سفیروں متعدد دیگر سفارتی نمائندوں اور سوئٹزرلینڈ کے سربرآوردہ حضرات نے شرکت کی۔ سوئس ریڈیو نے حضور کا ایک خصوصی انٹرویو نشر کیا۔ ٹیلیویژن نے حضور کے انٹرویو اور استقبالیہ تقریب کی فلم تیار کی۔ انٹرویو کے مناظر اسی شام ٹیلیویژن پر دکھائے گئے

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ جولائی ۱۹۶۷ء

ارتداد کی سزا

(۵)

ہم نے گزشتہ اداریہ میں حامیانِ قتلِ مرتد کی مایہ ناز حدیث کی وضاحت مختصراً کر دی ہے۔ جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ یہ لوگ کبھی اس حدیث کا پورا متن پیش نہیں کرتے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ عوام کو مغالطہ میں رکھنا چاہتے ہیں۔ ہم نے وضاحت کی ہے کہ سیدنا حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت ابن عباس کی عمر صرف دس سال تھی۔ ایک دس سالہ بچے کی شہادت ایسے اہم امر میں کہاں تک صحیح سمجھی جانی چاہئیے اس کا جواب خود حامیانِ قتلِ مرتد ہی دے سکتے ہیں۔ اور پھر اس کا راوی وہ ہے۔ جس نے خود حضرت ابن عباسؓ کے متعلق غلط بیانی کی کہ آپ نعوذ باللہ خوارج کے سے خیالات رکھتے تھے۔

غور کرنا چاہیئے کہ ایسی مشتبہ روایت کی بنیاد پر اور جو قرآن کریم کی صریح مخالفت کرتی ہے۔ قتل مرتد ایسے خطرناک مسئلہ کی عمارت تیار کرنا کتنا خطرناک ہو سکتا ہے۔

اس حدیث کے علاوہ حامیانِ قتلِ مرتد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اور خلفائے راشدین کے عہد کے بعض واقعات جو نا تمام بیان کیئے جاتے ہیں قتل مرتد کے جواز میں پیش کرتے ہیں۔ ہم یہاں ان تمام واقعات کو بیان کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ درا صل حامیانِ قتلِ مرتد دیدہ دانستہ ان واقعات کے احوال کو بیان نہیں کرتے۔ کیونکہ اس طرح ان کا یہ کہنا کہ

"غالباً ان شہادتوں کے بعد کسی شخص کے لئے اس امر میں شبہ کرنے کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی کہ اسلام میں مرتد کی سزا قتل ہے اور یہ سزا نفسِ ارتداد کی ہے نہ کہ کسی اور جرم کی جو ارتداد کے ساتھ شامل ہو گیا ہو۔"

(مرتد کی سزا اسلامی قانون میں ص۲۹)

(باقی)

حدیث النبی

چہرہ پر مارنے کی ممانعت

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَاتَلَ اَحَدُکُمْ فَلْیَجْتَنِبِ الْوَجْہَ

ترجمہ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے کوئی شخص جب کسی کو مارے تو چاہیئے کہ منہ پر مارنے سے بچے۔

(بخاری کتاب فی العتق)

عرب بھائیوں کیلئے صدرِ مملکت کے امدادی فنڈ میں

مرکزی جماعت احمدیہ ربوہ کی طرف سے پندرہ ہزار روپے کا عطیہ

صدرِ مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کے نام محترم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کا مکتوب

اسرائیلی جارحیت کے پیش نظر صدرِ مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے عرب بھائیوں کی امداد کے لئے جو مرکزی فنڈ کھولا ہے مرکزی جماعت احمدیہ ربوہ کی طرف سے اس میں پندرہ ہزار روپے بطور عطیہ پیش کئے گئے ہیں۔ اس ضمن میں حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے صدرِ مملکت کی خدمت میں جو مکتوب ارسال کیا ہے اس کا متن درج ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

بخدمت صدرِ مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان صاحب

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

آپ کی طرف سے اسرائیلی جارحیت کے پیش نظر عرب بھائیوں کی امداد کے لئے جو فنڈ کھولا گیا ہے۔ اس کے لئے حضرت امام جماعت احمدیہ مرزا ناصر احمد صاحب نے تمام احمدی جماعتوں اور افراد کو تاکید فرمائی ہے کہ وہ اس فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے مسلمان عرب بھائیوں کے بہتر مستقبل کے لئے عملی قربانیوں اور دعاؤں پر زور دیں۔ نیز یہ کہ اللہ تعالےٰ آپ کی اس تحریک میں برکت دے اور آپ کے ذریعہ ہم عرب بھائیوں کی کماحقہ امداد کرسکیں۔

اسی ضمن میں مرکزی جماعت احمدیہ ربوہ کی طرف سے بصورت چیک مبلغ پندرہ ہزار روپے آنمحترم کی خدمت میں پیش ہیں۔ راہِ کرم اس فنڈ میں یہ رقم قبول فرما کر ممنون فرمائیں۔

اللہ تعالےٰ آپ کے نیک مقاصد میں ہر طرح آپ کی اعانت و نصرت فرمائے۔ والسّلام

مرزا عزیز احمد

"دفتر سوم اپنے وعدے آٹھ لاکھ تک پہنچائے"

سیدنا حضرت فضل عمرؓ کا ایک اہم ارشاد

مکرم منیر احمد صاحب طاہر (شاہد)

تحریک جدید کے دور اوّل کے دوران سیدنا حضرت فضل عمرؓ نے بارہا احباب جماعت کو یہ تلقین فرمائی تھی کہ تبلیغ اسلام کے لئے تحریک جدید کے تمام مطالبات پر پورے جوش و خروش سے عمل پیرا ہوں۔ سو اس دور کے مجاہدوں نے آئندہ نسلوں کے لئے ایک روشن مثال چھوڑ دی کہ وہ اپنے امام کے ارشاد پر دین اسلام کی تمکنت کے لئے ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کے لئے تیار ہیں۔

دور اوّل کے مجاہدین کی مالی قربانیاں تحریک وقف زندگی میں والہانہ شمولیت سادہ زندگی اپنانے اور ظاہری عیش و عشرت کے سامانوں کے ترک کرنے میں دلی رغبت کی متعدد مثالیں رہتی دنیا تک یاد رہیں گی تحریک جدید ایک دائمی تحریک ہے اور اسکے ہزاروں ادوار ہوں گے۔ دور ثانی (دفتر دوم) کے مجاہدین نے بھی اپنی قربانیوں کے معیار کو بڑھانے کی کوشش کی۔ اور اعلائے کلمۂ اسلام کے لئے حتی المقدور قربانی کر رہے ہیں۔ سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کی خواہش تھی کہ دور ثانی کے نوجوان اپنے وعدوں کو کم از کم پانچ لاکھ تک پہنچا دیں۔ چنانچہ حضورؓ نے فرمایا:۔

"نونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے"

"نوجوانانِ جماعت!!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

تحریک جدید کے دفتر دوم کے مضبوطی کا کام اس سال میں نے خدام الاحمدیہ کے سپرد کیا ہے۔ بعض مجالس کی طرف سے مجھے یہ اطلاع ملی ہے کہ وہ اس بارہ میں کوشش کر رہے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ ہر جگہ کے خدام سرگرم کوشش کر کے دفتر دوم کے وعدوں کو اس سال پانچ لاکھ تک لے جائیں۔ اسکے لئے ۵ فروری ۱۹۵۰ء کا دن مقرر کیا جاتا ہے۔ اس دن ہر شہر اور گاؤں میں جلسے کئے جائیں جن میں تحریک جدید کی اہمیت واضح کی جائے اور اسکے بعد خدام گھر بہ گھر پھر کر نئے سال کے وعدے لیں اور یہ تسلی کریں کہ ان کے شہر میں کوئی ایسا نوجوان باقی نہ رہے جو تحریک جدید کے دفتر اوّل یا دوم میں شامل نہ ہو۔

چندہ کی شرح میں بھی کچھ رعایت کر دیتا ہوں آئندہ دفتر دوم کا کم از کم وعدہ ماہوار آمد کے ۲۰ فی صدی کے برابر کیا جا سکتا ہے۔ لیکن ۵ روپے سے کم کوئی وعدہ نہ ہونا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور اس مہم میں آپ کو کامیاب کرے

والسلام

(خاکسار مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی
الفضل ۳ فروری ۱۹۴۹ء صفحہ ۵ کالم ۱)

اس اعلان کے بعد خدام الاحمدیہ اسبات کے پابند ہیں کہ وہ تحریک جدید کے مالی مطالبات و دیگر مطالبات سیدنا حضرت فضل عمرؓ کی خواہش کے مطابق پورے کرتے رہیں۔ اب خدام کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ دور ثالث (دفتر سوم) کے وعدوں میں اضافہ کی طرف فوری توجہ دیں۔ ابھی جماعت کے ہزاروں افراد ایسے باقی ہیں جنہیں مؤثر رنگ میں اس تحریک کی طرف متوجہ نہیں کیا گیا۔ ہزاروں مخیر دوست گرانقدر وعدے لکھوا سکتے ہیں لیکن تاحال انہیں تحریک جدید کے اغراض و مقاصد اور سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کی ہدایات سے آگاہ نہیں کیا گیا۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ منتظمین اپنے اپنے شہروں۔ حلقوں اور دیہات کے تفصیلی جائزے تیار کریں اور نئے وعدے لینے کے لئے ایک منظم تحریک چلائیں۔ اب تحریک جدید کا تیسرا دور شروع ہو چکا ہے۔ جس میں افراد جماعت کو پہلے سے بڑھ کر قربانیاں دینی ہوں گی۔

دفتر سوم کے مجاہدین نے تاحال اپنی قربانیوں میں معیاری اضافہ نہیں کئے ہمارا فرض ہے کہ ہم دفتر اوّل و دوم کے نقش قدم پر عمل کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قدموں میں اپنی جانیں اور اپنے اموال پیش کر دیں۔

دفتر سوم خوش قسمت ہے کہ اس کا آغاز گو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا لیکن یہ دفتر سیدنا المصلح الموعودؓ کی طرف منسوب ہوگا اور ہماری خوشی کس قدر بڑھ جاتی ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ دفتر اوّل اور دفتر دوم کی طرح دفتر سوم سے متعلق بھی سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے پیغامات ہمارے لئے مشعل راہ بن رہے ہیں۔

دفتر سوم کے خوش قسمت مجاہدین اپنے محبوب آقا کا یہ فقرہ اپنے متعلق بطور مطالعہ فرما دیں۔ حضورؓ نے فرمایا:۔

"دور اوّل تین لاکھ اسی ہزار تک پہنچا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر وہ دفتر دوم کے مجاہدین۔ ناقلا اسے ۵ لاکھ تک پہنچا دیں تو پھر **تیسرے دَور** والوں سے امید کی جا سکتی ہے کہ وہ اسے آٹھ لاکھ تک پہنچا دیں گے اور اس کے اگلے دور والے اسے دس بارہ لاکھ تک پہنچا دیں گے۔ اگر ایسا ہو جائے تو پھر یہ یقینی بات ہے کہ ہم بیرونی ممالک میں تبلیغ کا جال پھیلا دیں گے اور اس کے ذریعہ اسلام کا قلعہ ہر ملک میں قائم کر دیں گے اس کے لئے ارادہ کی ضرورت ہے نیت کی ضرورت ہے۔ اسکے لئے ضرورت ہے ایسے باپوں کی جو اپنی اولاد کو کہیں کہ وہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اس کے لئے ضرورت ہے ایسی ماؤں کی جو اپنی اولاد کو کہیں کہ وہ اس جہاد سے پیچھے نہ رہے اس کے لئے ضرورت ہے ایسی بیویوں کی جو اپنے خاوندوں سے کہیں کہ اس جہاد میں ان کی گردنیں کسی سے پیچھے نہ ہوں۔ اس کے لئے ضرورت ہے ایسے نوجوانوں کے حوصلہ کی جو یہ کہیں کہ ہم اپنے زمانہ کے بوجھ کو دوسروں پر کیوں ڈالیں اگر قوم کے اندر ایسی ہمت اور امنگ پیدا ہو جائے۔ تو ان کے سامنے کوئی چیز روک نہیں بنا کرتی"

(الفضل ۵ دسمبر ۱۹۴۶ء)

سیدنا حضرت فضل عمرؓ نے دفتر سوم سے بڑی توقعات وابستہ کی ہیں اب مجاہدین دفتر سوم کا فرض ہے کہ وہ اپنے محبوب آقا کی تمام تمناؤں پر پورے اتریں اور ساری دنیا میں تبلیغ احمدیت کا فریضہ سرانجام دے کر خدا تعالیٰ کے حضور سرخروئی حاصل کریں۔

نظام وصیت کی برکت

دُکھ اور تنگی کو دُنیا سے مٹا دیا جائے گا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"جیسا کہ میں نے بتایا ہے وصیت حاوی ہے اس تمام نظام پر جو اسلام نے قائم کیا ہے۔ بعض لوگ غلطی سے یہ خیال کرتے ہیں کہ وصیت کا مال صرف لفظی اشاعت اسلام کے لئے ہے مگر یہ بات درست نہیں۔ وصیت لفظی اشاعت اور عملی اشاعت دونوں کے لئے ہے جس طرح اس میں تبلیغ شامل ہے۔ اسی طرح اس میں آئندہ نظام کی تکمیل بھی شامل ہے۔ جس کے ماتحت ہر فرد بشر کی باعزت روزی کا سامان مہیا کیا جائے گا۔ جب وصیت کا نظام مکمل ہوگا تو صرف تبلیغ ہی اس سے نہ ہوگی بلکہ اسلام کے منشاء کے ماتحت ہر فرد بشر کی ضرورت کو اس سے پورا کیا جائے گا اور دکھ اور تنگی کو دنیا سے مٹا دیا جائے گا۔ انشاء اللہ یتیم بھیک نہ مانگے گا اور بیوہ لوگوں کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے گی۔ بے سامان پریشان نہ پھرے گا۔ کیونکہ وصیت بچوں کی ماں ہوگی۔ جوانوں کا باپ ہوگی۔ عورتوں کا سہاگ ہوگی اور جبر کے بغیر محبت اور دلی خوشی کے ساتھ بھائی بھائی کی اس ذریعہ سے مدد کرے گا اور اس کا دینا بے بدلہ نہ ہوگا بلکہ ہر دینے والا خدا تعالیٰ سے بہتر بدلہ پائے گا۔ نہ امیر گھاٹے میں رہے گا نہ غریب۔ نہ قوم قوم سے لڑے گی۔ بلکہ اس کا احسان سب دنیا پر وسیع ہوگا۔" (الوصیت صفحہ ۵۱-۵۲ شائع کردہ دفتر)

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ)

ترسیل چندہ کے متعلق ضروری ہدایات

بعض مالی جماعتیں جہاں ڈرافٹ بنوانے کے لئے ذرائع موجود ہیں اپنا چندہ ڈرافٹ کی بجائے چیک کے ذریعہ بھیجتی ہیں۔ یہ غلط طریق کار ہے۔ کیونکہ چیک کی رقم اس وقت تک کسی جماعت کے حساب میں درج نہیں ہو سکتی۔ جب تک افسر صاحب خزانہ کو صدر انجمن کے بنک کی طرف سے جسے وہ چیک وصولی کے لئے بھجوایا جائے۔ رقم وصول ہونے کی اطلاع نہ مل جائے۔ اور اس میں اکثر کئی ہفتے اور بعض دفعہ مہینہ سے اوپر عرصہ لگ جاتا ہے۔ لہذا تمام کارکنانِ مال کو تاکیدی ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ چیک کی بجائے ڈرافٹ کی صورت میں رقم بھجوایا کریں۔ تاکہ ان کی مرسلہ رقم جلد سلسلہ کے کام آ سکے۔

اگر چندہ میں صدر انجمن کے نام کا کوئی چیک ہے۔ تو اسے الگ طور پر خزانہ صدر انجمن کو بھجوا دیا جائے اور بقایا چندہ کی رقم مقامی جماعت کے نام چیک کے ذریعہ وصول کی جائے اور اگر اتفاقاً صدر انجمن کے نام کوئی چیک ہو تو اسے ہرگز ہرگز کسی بنک سلپ یا ڈرافٹ کی رقم میں شامل کر کے اکٹھی تفصیل نہ بھیجی جائے کئی دفعہ دیکھا گیا ہے کہ ڈرافٹ یا بنک سلپ کی رقم تو کئی ہزار کی ہوتی ہے۔ لیکن اس کی تفصیل میں چند روپوں یا چند سینکڑے روپوں کا چیک شامل کر دیا جاتا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ہزاروں روپے کی رقم بھی انجمن کے کسی مصرف میں نہیں آتی۔ اور حساب سے باہر پڑی رہتی ہے۔ جب تک چیک یا چیکوں کی چھوٹی سی رقم وصول ہونے کی اطلاع بنک کی طرف سے نہ مل جائے اور اس میں جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ کئی ہفتے بلکہ بعض دفعہ مہینہ سے اوپر عرصہ لگ جاتا ہے۔ پس کارکنان مال کو ایسے طریق کار سے جس سے انجمن کو نقصان پہنچتا ہو کلیۃً پرہیز کرنا چاہیئے۔ اس میں جماعتوں کی بھی بدنامی ہوتی ہے۔ کیونکہ ذراسی غفلت سے ان کا چندہ وقت پر ان کے حساب میں جمع نہیں ہوتا اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس جماعت نے چندہ کی وصولی کی طرف سے بہت غفلت برتی ہے۔

میں جماعت کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے کارکنان کی نگرانی کریں۔ اور انہیں یہ اجازت نہ دیں کہ وہ محض سہل انگاری سے سلسلہ کا بھی نقصان کریں اور اپنی جماعت کی بدنامی کا بھی موجب بنیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

اعلان امتحان ناصرات الاحمدیہ

ناصرات الاحمدیہ کا سال رواں کا دوسرا امتحان ان شاء اللہ تعالیٰ ستمبر کے پہلے ہفتہ میں منعقد ہوگا۔ امتحان کے لئے نصاب مندرجہ ذیل ہے۔ تمام سیکرٹریان ابھی سے بچیوں کو اس نصاب کی تیاری کروا دیں اور کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ بچیاں اس امتحان میں شامل ہوں۔

چھوٹا گروپ: ۱۔ کتاب ہمارا آقا (بقیہ نصف)

۲۔ التحیات کے بعد کی نماز با ترجمہ

۳۔ سونے کی دعا۔ کھانا کھانے کی دعا۔ مسجد سے نکلنے کی دعا

بڑا گروپ: ۱۔ تاریخ احمدیت نصف آخر

۲۔ قرآن کریم پہلا پارہ نصف آخر با ترجمہ

۳۔ سو کر اٹھنے کی دعا۔ چاند دیکھنے کی دعا۔ کشتی میں بیٹھنے کی دعا

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ)

رکنیت فارم خدام الاحمدیہ پر دستخط

بہت سی مجالس کی طرف سے ایسے رکنیت فارم مرکز میں موصول ہوتے ہیں۔ جن پر نہ تو فارم پُر کرنے والے خادم کے دستخط (نشان انگوٹھا) موجود ہوتے ہیں اور نہ ہی قائد مجلس کے دستخط ہوتے ہیں۔ نتیجۃً مرکز کو فارم مجالس کو تکمیل کے لئے واپس بھجوانے پڑتے ہیں مجالس سے التماس ہے کہ رکنیت فارم مرکز میں بھجوانے سے قبل اچھی طرح سے چیک کر لیا کریں کہ فارم ہر لحاظ سے مکمل ہیں۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

ہمیں ہر اہم جگہ پر ہی نہیں ہر جگہ پر مسجدیں بنانی ہوں گی"

(حضرت المصلح الموعودؓ)

کچھ عرصہ سے تعمیر مساجد ممالک بیرون کی مد میں بہت قلیل مقدار میں چندہ موصول ہو رہا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اکثر احباب کے ذہنوں میں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان فرمودہ لائحہ عمل مستحضر نہیں رہا۔ اس لائحہ عمل کی اشاعت بڑی کثرت سے کی جا چکی ہے یہ لائحہ عمل ایک خاص اہمیت کا حامل ہے۔ ہمارے عہدیداران جماعت چاہیئے کہ اس لائحہ عمل کے مطابق اپنی جماعت کے ہر فرد کو خاص طور پر اس طرف توجہ دلاتے رہا کریں۔ تاکہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حسب ذیل پاکیزہ خواہش کے مطابق کم از کم ہر سال ایک مسجد دیار غیر میں تعمیر کروائی جا سکے۔ سیدنا حضرت اقدس مصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

"ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ وہ غیر ممالک میں مساجد کے قیام کی اہمیت کو سمجھے اور اس کے لئے ہر ممکن جدوجہد اور قربانی کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کرے۔ . . . . اگر ہماری جماعت کے تمام دوست اس چندہ میں حصہ لینا شروع کر دیں تو ہر سال ایک خاص رقم اس غرض کے لئے جمع ہو سکتی ہے۔"

اللہ تعالیٰ ہم سب کے ساتھ ہو اور ہمیں حضور انور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس پاکیزہ خواہش کو کماحقہ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

اعلان نکاح

میرے بیٹے ملک بشیر احمد کا نکاح سیدہ امۃ الرشید بیگم بنت سید محمود احمد صاحب ہیڈ کلرک دفتر P.15.D کوئٹہ کے ساتھ بعوض سات ہزار روپیہ حق مہر مکرم امیر صاحب جماعت کوئٹہ نے پڑھا۔ سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ حضرت حاجی ڈاکٹر عبدالمجید خان صاحب قدیم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نواسی ہیں۔ احباب براہ کرم اس رشتہ کے دینی اور دنیوی لحاظ سے بابرکت ہونے کی دعا فرمائیں۔

(ملک گل محمد پنشنر معرفت ملک محمود احمد دفتر پولیس قلات)

اعلان دار القضاء

مکرم ناصر احمد صاحب ولد مکرم ملک ظہور الدین صاحب مرحوم ساکن شاہدرہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب مرحوم ملک ظہور الدین صاحب ولد ملک سراج الدین صاحب ساکن شاہدرہ نے ایک قطعہ اراضی رقبہ قریباً گیارہ مرلے برائے تعمیر مکان محلہ دار العلوم شرقی ربوہ میں حاصل کیا تھا۔ اس قطعہ میں میرے تایا صاحب ملک نور الدین صاحب شاہدرہ بحصہ مساوی شریک ہیں۔ اس لئے اس کا نصف حصہ میرے تایا صاحب مذکور کے نام منتقل کر دیا جائے۔

اس درخواست پر مکرم نذیر احمد صاحب راشد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شاہدرہ کی تصدیق درج ہے۔

مکرم ملک ظہور الدین صاحب مرحوم کے مندرجہ ذیل ورثاء نے لکھ بھیجا ہے کہ اس پلاٹ میں سے نصف حصہ ہمارے تایا صاحب ملک نور الدین کا ہے بقیہ نصف حصہ مکرم ناصر احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ ہمیں کسی قسم کا اعتراض نہیں (۱) محترمہ سردار بیگم صاحبہ بیوہ مکرم ملک ظہور الدین صاحب مرحوم (۲) مکرم مبارک احمد صاحب پسر مکرم ملک ظہور الدین صاحب مرحوم (۳) محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ (۴) محترمہ خالدہ بیگم صاحبہ دختران ملک ظہور الدین صاحب مرحوم

اس تحریر پر بھی مکرم نذیر احمد صاحب راشد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شاہدرہ کی تصدیق درج ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس (۳۰) یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

حضرت مسیح موعودؑ کے ایک الہام کے پورا ہونے کا تذکرہ

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحبؓ کا ذکرِ خیر

(مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب ابن حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب رضی اللہ عنہ)

(۲)

حضرت والد صاحب کی زندگی سے دوسرے واقعہ کا تعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک الہام کے پورا ہونے سے ہے۔ یہ واقعہ میں ذیل میں خود حضرت والد صاحب کے الفاظ ہی میں درج کرتا ہوں۔ حضرت والد صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

(۲) خاکسار ڈاکٹر حشمت اللہ پٹیالوی طبی خادم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ ۱۹۰۷ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قادیان حاضر ہوا تھا۔ ان دنوں یہ عاجز جماعت احمدیہ پٹیالہ کا سیکرٹری تھا جلسہ کے آخری دن صدر انجمن احمدیہ کے سیکرٹری صاحب کی جانب سے اعلان ہوا کہ آج بعد نماز مغرب وعشاء صدر انجمن احمدیہ کا جنرل اجلاس ہوگا جس میں بیرونجات کی انجمنوں کے پریذیڈنٹوں اور سیکرٹریوں کی شمولیت لازمی ہے۔ اجلاس مسجد مبارک میں ہوگا۔

خاکسار اس اعلان کے مطابق نماز مغرب وعشاء کے ختم ہونے پر مسجد میں حاضر رہا باوجودیکہ سخت بھوکا تھا کیونکہ صبح سات آٹھ بجے کا کھانا کھایا ہوا تھا مگر غیر حاضری کے خوف سے مسجد چھوڑ کر کھانا کھانے نہ گیا مگر میں نے دیکھا کہ تمام مسجد خالی ہوگئی ہے میں نے خیال کیا کہ دوسری انجمنوں کے عہدہ داران اور اراکین صدر انجمن ابھی تشریف لے آئیں گے اور اجلاس کی کارروائی شروع ہو جائے گی مگر میرا خیال پورا نہ ہوا۔ جلد تو کیا کافی دیر گزرنے پر بھی کوئی نہ آیا۔ میں حیران سا ہوگیا۔ ایک طرف بھوک ستا رہی تھی دوسری طرف غیر حاضری کا ڈر۔ اسی حالت میں قریباً دو گھنٹے گزر گئے تب اراکین مجلس تشریف لائے اور اجلاس شروع ہوا اور پونے بارہ بجے ختم ہوا اور میں مسجد سے اُتر کر لنگر خانہ کی طرف گیا جسے بند پایا۔ تب میں اسی حالت میں اپنی قیام گاہ میں گیا اور لیٹنے کو تھا کہ کمرہ کے دروازہ پر کسی صاحب نے دستک دے کر کہا جس بھائی نے کھانا نہیں کھایا وہ لنگر خانہ میں پہنچ کر کھانا کھا لے۔ لنگر خانہ دوبارہ کھولا گیا ہے۔ چنانچہ میں گیا اور جو کچھ کھانے کو ملا شکریہ کے ساتھ کھا آیا۔ اس وقت میرے سوا غالباً دو بھائی اور تھے جن سے میں شناسا نہ تھا اور روشنی بھی مدہم تھی اس لئے میں معلوم نہ کر سکا کہ وہ کون اصحاب تھے۔

اگلی صبح کو نو بجے کے قریب معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اندرون خانہ سے سیر وغیرہ کے لئے باہر تشریف لائے ہیں اور دیکھا کہ حضور مسجد مبارک کے چھوٹے زینہ کی چوکھٹ پر گلی کے رُخ کھڑے ہیں اور مہمان اور کچھ مقامی احباب سامنے گلی میں کھڑے ہوئے ہیں اسی وقت حضور علیہ السلام نے فرمایا مولوی صاحب کو بلائیں۔ جب حضرت مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ سامنے حاضر ہوگئے تو حضور نے فرمایا:-

"معلوم ہوتا ہے آج رات لنگر میں کھانے کا انتظام اچھا نہ تھا بعض مہمانوں کو کھانا نہیں ملا کسی کی بھوک عرش تک پہنچی ہے اور مجھے دس بجے کے قریب بشدت الہام کیا گیا ہے یٰۤاَیُّھَا النَّبِیُّ اَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَالْمُعْتَرَّ (اے نبی بھوکے اور بے حال کو کھانا کھلاؤ) سو میں نے اسی وقت باہر کہلا بھیجا تھا کہ جن مہمانوں کو کھانا نہیں ملا ان کو کھانا کھلایا جائے۔"

یہ عاجز بھی حضور کے سامنے اس وقت موجود تھا جبکہ حضور حضرت مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مخاطب ہو رہے تھے اور میں دل میں خوش ہو رہا تھا کہ رات میرے خدا نے مجھے کھانا کھلوایا ہے۔ کیونکہ میں خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر کہتا ہوں کہ

(۱) میں اس رات سخت بھوکا تھا کہ آٹھ بجے صبح کا کھانا کھایا ہوا تھا۔ پھر دن میں کچھ میسّر نہ آیا تھا اور عمر نوجوانی کی تھی۔

(۲) بھوک کی یہ تکلیف مجھے سلسلہ کے کام کی وجہ سے برداشت کرنا پڑی تھی کہ صدر انجمن کے اجلاس میں شمولیت کا سوال تھا۔

(۳) میں اپنی ناداری اور جسمانی کمزوری اور کمزوریٔ طبیعت کے باعث اس وقت نہایت قابلِ رحم تھا۔ بعد کے واقعات سے بھی یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری ساری زندگی میں ہی ہمیشہ مجھے اپنے خاص در سے ہی کھانا کھلاتا رہا اور رزق کا سامان کرتا رہا۔

بعد کے حالات

جلسہ ختم ہوتے پر خاکسار پٹیالہ آگیا اور فکر روزگار میں مبتلا ہوگیا کیونکہ تاحال میرا کوئی مستقل روزگار نہ تھا اور والد صاحب کو فوت ہوئے چار ماہ گزر چکے تھے گویا لفظ معتر مجھ پر پورا صادق آتا تھا۔ ایسے حال میں باوجودیکہ مجھے ملازمت پسند نہ تھی پھر بھی مجبور اً میں نے محکمہ تعلیم میں ملازمت کی درخواست دے دی لیکن محکمہ نے التفات نہ کی۔ میں زیادہ پریشان حال ہوگیا اور کمزور بھی ہوگیا۔ میرے اس حال کو دیکھتے ہوئے میرے محترم بزرگ شیخ عبداللہ صاحب مرحوم نے میرے لئے ایک اسامی فوجی کمپنی میں تلاش کی اور مجھ سے پوچھا کہ اگر تم اس جگہ ملازم ہونا چاہو تو میں تمہارے لئے کوشش کر دوں کیونکہ یہ اسامی کرنل محمد رمضان کے ہاتھ میں ہے جو میرا لحاظ کرے گا۔ میں نے جواباً کہا کہ میں تو حاجتمند ہوں اگر ملازمت مل جائے تو غنیمت ہے اس پر اس مرحوم کرنل سے ملے مگر کرنل نے یہ کہہ کر کہ جس لڑکے کی آپ سفارش کر رہے ہیں وہ تو مرزائی ہے ملازمت دینے سے انکار کر دیا۔ شیخ صاحب مرحوم نے اگلے روز مجھ سے تمام حال بیان کر کے کہا کہ کل میں تمہیں ساتھ لے جا کر کرنل کو ملوں گا۔ سو اگر کرنل مرزائی وغیرہ کا سوال کرے تو تم خاموش ہو جانا میں خود ہی جواب دے لوں گا جس سے آں محترم کی مراد یہ معلوم ہوتی تھی کہ میں اپنی احمدیت کو چھپاؤں اس پر میں نے عرض کیا کہ جناب عالی! یہ ملازمت

خدا تیرے ساتھ ہے

(حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے عزم یورپ پر ارتجالاً)

(مکرم جناب ثاقب صاحب زیروی)

قلبِ گداز و ذہنِ رسا تیرے ساتھ ہے
تائیدِ ایزدی کی ضیا تیرے ساتھ ہے

تجھ پر نثار کیفِ نگاہ و سرورِ دل
محبوبِ دو جہاں کی دُعا تیرے ساتھ ہے

سینہ ترا امین ہے قرآں کے نُور کا
روحانیت کا آبِ بقا تیرے ساتھ ہے

اہلِ فرنگ دیکھ کے تجھ کو پکاریں گے
تُو ہے خُدا کے ساتھ خُدا تیرے ساتھ ہے

کیوں ہوں نہ ہر قدم پہ نچھاور بشارتیں
اسلام کے خُدا کی رضا تیرے ساتھ ہے

جا بانٹ تشنہ کاموں میں دولت قرار کی
اپنی جلاء سے شان بڑھا دے بہار کی

تو صرف تیس بتیس روپے ماہوار کی ہے۔ مَیں تو اگر ہزار روپے ماہوار کی بھی ملازمت ہو تب بھی یہ قبول نہ کروں کہ مجھے اپنی احمدیت چھپانی پڑے اس پر آپ محترم خاموش ہو گئے۔ اتفاق سے اسی روز حضرت مولوی عبد القادر صاحب رضؓ لدھیانہ سے پٹیالہ تشریف لے آئے انہیں کرنل صاحب کے ہاں ملازمت کا معلوم ہو گیا تب انہوں نے مجھے ساتھ لے کر کرنل سے ملنے کا ارادہ ظاہر کیا۔ مَیں نے کہا کہ جس شخص نے پہلے ہی بر بنائے احمدیت مجھے ملازمت دینے سے انکار کر دیا ہے اسے دوبارہ ملنے سے کیا بنے گا۔ مگر حضرت مولوی صاحب باصرار اگلے روز شام کے وقت مجھے کرنل کی کوٹھی واقعہ چھاؤنی پٹیالہ لے گئے۔ ہم ابھی کوٹھی کے احاطہ کے گیٹ میں داخل بھی نہ ہوئے تھے کہ صحن میں کھڑے ہوئے کرنل نے کافی فاصلہ سے ہمیں دیکھتے ہی بلند آواز سے یوں کہنا شروع کر دیا۔

"مولانا ایتھے کوئی نوکری نہیں
ایتھے کوئی نوکری نہیں"۔

یا یوں ہم حضرت مولوی صاحب مجھے ساتھ لئے کرنل کے قریب پہنچ ہی گئے تب کرنل نے حاکمانہ لہجہ میں کہا۔" مولانا مَیں نے کہا ہے یہاں کوئی نوکری نہیں جو نوکری تھی وہ کل ایک سکھ لڑکے کو دیدی ہے۔" اس پر حضرت مولوی صاحب واپس آگئے مگر میرا دل کرنل کی درشت کلامی اور بُرے سلوک سے کہ مجھے رد کر کے ایک سکھ لڑکے کو ملازمت دے دی سخت آزردہ ہو گیا۔ ہم مغرب کی نماز کے وقت اپنی مسجد میں واپس پہنچ گئے اور نماز ادا کی۔ جب فرضوں کے بعد کی سنتیں ادا کر رہا تھا تو میرا دل جوشِ دعا سے بھر گیا۔ اور نہایت عاجزی سے اپنے ربِ محسن کے حضور التجا کی کہ مجھے رزق دے اور ایسا رزق دے کہ مَیں کرنل جیسے آدمیوں کا محتاج نہ بنوں۔

اگلے روز مَیں اپنی دکان کھولے بیٹھا تھا گاہک کوئی نہ تھا کہ مال نہ تھا ایسے حال میں میرا ایک سکول فیلو سامنے سے میرے پاس آن کر بیٹھ گیا اور کہنے لگا

"تیری دکان پر چیزیں تو ہیں
نہیں اس لئے گاہک بھی نہیں آتے
تم کماتے کیا ہو اور کھاتے کہاں
سے ہو؟"

اس پر مَیں نے کہا

"بھئی مَیں کروں تو کیا کروں جب میرے
پاس روپیہ ہی نہیں تو دکان
کے لئے بِکری کا سامان کس طرح
مہیا کروں۔ مَیں نے ایک دو جگہ
ملازمت کی کوشش بھی کی تھی
مگر مجھے ملازمت کسی نے دی
نہیں۔"

اس پر وہ سکول فیلو بولا۔

"بھئی تم میٹرک پاس ہو
کیوں میڈیکل سکول لاہور
میں داخل نہیں ہو جاتے؟"

مَیں نے کہا " بھائی جس حال میں کہ میرے کھانے پہننے کا سامان بھی مہیا نہیں ہو سکتا تعلیم کے لئے اور وہ بھی لاہور جا کر خرچ کہاں سے لاؤں؟ اگر مجھے وسعت حاصل ہوتی تو مَیں اپنے شہر کے کالج میں ہی کیوں تعلیم حاصل نہ کرتا۔" اس پر وہ کہنے لگا کہ " بھئی میڈیکل سکول کی تعلیم کے لئے ریاست کی طرف سے وظیفہ ملتا ہے۔" مَیں نے کہا مجھے وظیفہ کس نے دینا ہے؟ جسے معمولی ملازمت بھی نہ ملی۔" اس پر اسنے کہا کہ میرے محلہ میں میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کا سیکنڈ کلرک رہتا ہے مَیں اسے کہوں گا کہ تمہیں وظیفہ دلوا دے۔" مَیں نے کہا " بہتر" تب اس نیک لڑکے نے اسی شام کلرک صاحب کو کہا اس نیک دل کلرک نے میری درخواست چیف میڈیکل آفیسر کے پیش کر دینے کا وعدہ کر لیا اور چند دن بعد کی تاریخ بتلا دی اور کہا کہ صاحب بہادر میجر انیسورتھ کی کوٹھی پر اتنے بجے درخواست لے کر پہنچ جانا۔ چنانچہ مَیں پہنچ گیا اور حسب وعدہ کلرک نے میری درخواست پیش کر دی۔ صاحب بہادر نے میرے چہرے کو دیکھ کر صرف یہ پوچھا کہ:۔ "کیا تم میڈیکل سکول لاہور میں داخلہ لینا چاہتے ہو؟" مَیں نے اس کا مثبت جواب دیا تب صاحب موصوف نے پرنسپل میڈیکل کالج لاہور کے نام چٹھی لکھ کر مجھے دیدی اور فرمایا کہ کل ہی لاہور کو روانہ ہو جاؤ کہ پرسوں داخلہ لیا جا رہا ہے چنانچہ مَیں اگلے روز شام کو لاہور روانہ ہو گیا اور ۲۰ اپریل ۱۹۰۸ء کو لاہور پہنچ کر میڈیکل سکول میں داخل ہو گیا تب مَیں نے خدا تعالیٰ کو پہچانا کہ وہ غریبوں کا خبر گیر ہے اور صرف وہی ہے جو سچی محبت کر سکتا ہے اور وہی ہے جو غریبوں کی عاجزانہ دعاؤں کو سنتا اور قبول کرتے ہوئے انہیں قبولیت کی بشارت دیتا ہے اگرچہ اس سے پہلے بھی میرے پیارے رب نے میری بہت سی دعائیں قبول کی تھیں مگر اس دعا کی قبولیت کا جو کرنل کے بنگلہ سے واپس آن کر مسجد میں کی تھی نہایت عظیم الشان نتیجہ دیکھ کر میرا سر آستانۂ الٰہی پر ایسا گر گیا کہ پھر اس آستانہ سے کبھی نہ اٹھا یہاں تک کہ وہ مخفی در مخفی ذاتِ باری تعالیٰ میرے قریب ہو گئی اور مجھ پر اپنی غفران کی چادر ڈال دی اور اپنی ملک میں مجھے لے لیا۔ ۱۲ جون ۱۹۱۲ء سے ریاست پٹیالہ کا ملازم بن گیا اور رزقِ خدا حاصل ہوا۔ الہام٭

ملہ خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ اسنے اپنے فضل سے مجھے اس ناداری کی حالت کے باوجود اس بات کی توفیق دی کہ اپنی دکان سے عمدہ چیزوں کا تحفہ (جن میں ایک عمدہ ترکی ٹوپی بھی تھی) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں بذریعہ ڈاک بھیجدیا فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

٭ اطلاع ہو: الجائع کی تاثیر کی وسعت خوب واضح ہو گئی٭ (باقی)

میرے استاد حضرت مولوی محمد جی صاحب ہزاروی رضؓ

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب)

نیکی اپنے اثرات چھوڑتی ہے اور اساتذہ اپنے اپنے رنگ میں اپنے شاگردوں کی زندگیوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ پرانے زمانوں سے اس حقیقت کو تسلیم کیا گیا ہے کہ حقیقی استاد اپنے شاگرد کے لئے بمنزلہ معنوی والد کے ہوتا ہے اسی لئے صالحین و ابرار کا یہ شیوہ رہا ہے کہ وہ اپنے اساتذہ کا ہمیشہ احترام کرتے ہیں اور ان کی زندگی میں اور ان کی وفات کے بعد بھی ان کے لئے دعا گو رہتے ہیں۔ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے

مَنْ عَلَّمَنِیْ حَرْفًا صِرْتُ
لَہٗ عَبْدًا۔

کہ مَیں معمولی سے معمولی تعلیم دینے والے استاد کا بھی خادم ہوں۔

حضرت مولوی محمد جی صاحبؓ فاضل ہزاروی کی قریباً ساری زندگی تعلیم و تدریس میں گذری ہے ان کے صدہا شاگرد ہوں گے مجھے بھی یہ سعادت حاصل ہے کہ مَیں نے مدرسہ احمدیہ کے ابتدائی دو تین سالوں میں ادب اور قواعد صرف و نحو ان سے پڑھے ہیں۔ آپ خاموش مگر ٹھوس کام کرنے والے تھے ہر قسم کی نمود و نمائش سے بالا تھے۔ قریباً نصف صدی گذری ہے کہ مَیں نے ان سے شرف تلمذ حاصل کیا تھا مگر آج تک ان کے اعلیٰ کردار اور اپنے فرض کو بے لوث طور پر ادا کرنے کا گہرا اثر طبیعت پر ہے۔ حضرت مولوی صاحب میرے زندہ اساتذہ میں سے پانچویں تھے باقی چار بزرگ جناب مولوی عبد الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان، جناب مولوی ارجمند خان صاحب فاضل، جناب مرزا برکت علی صاحب اور حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ انکی عمروں میں برکت ڈالے۔ آمین۔

غور کیا جائے تو انسانی زندگی بے حد قیمتی ہونے کے باوجود بلبلۂ آب کی طرح ہے جس وقت اللہ تعالیٰ کا حکم آجائے ایک سیکنڈ کی تاخیر نہیں ہو سکتی حضرت مولوی محمد جی صاحبؓ بھی محلہ دار الرحمت ربوہ میں ہی رہائش رکھتے تھے۔ ۱۳ جون کو علی الصبح میں جب کیمبل پور کے جلسہ کے لئے بذریعہ کار گھر سے روانہ ہوا تو مَیں نے دیکھا کہ حضرت مولوی صاحب کچھ خریدنے کے لئے ایک دکان کے سامنے کھڑے ہیں دوسرے روز واپسی پر معلوم ہوا کہ چند گھنٹے بعد ہی حضرت مولوی صاحب حرکتِ قلب بند ہو جانے سے رحلت فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

حقیقت یہ ہے کہ ایسے صالح بزرگوں کی برکات کے اُٹھ جانے کا بہت صدمہ ہوتا ہے اور ان کی وفات ایک قومی نقصان ہے ورنہ موت ان کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے وسیع درِ رحمت کو وا کرنے کا ذریعہ ہے۔ میرا تو طریق ہے کہ اپنے زندہ اساتذہ کی درازیٔ عمر اور وفات یافتہ اساتذہ کی بلندیٔ درجات کے لئے ہمیشہ دعا کرتا ہوں اور اسے اپنے اساتذہ کے احسان کا ادنیٰ بدلہ تصور کرتا ہوں اور اسے اپنا فرض جانتا ہوں۔ اَب بھی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مولوی محمد جی صاحبؓ کے درجات بلند فرمائے انہیں جنت الفردوس میں خاص مقام بخشے اور ان کے جملہ پسماندگان پر اپنے فضلوں کی بارش برساتا رہے۔

اَللّٰھُمَّ اٰمِین
یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی
اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے،

ماہنامہ الفرقان کا خاص نمبر

جولائی اور اگست کا پرچہ اکٹھا شائع ہوگا

بعض اہم مضامین کی وجہ سے رسالہ الفرقان کا جولائی اور اگست کا پرچہ یکجا شائع ہو رہا ہے۔ یہ رسالہ اپنی مقررہ تاریخ اشاعت یعنی ۱۰ اگست کو پوسٹ ہو گا۔ قارئین کرام کو انتظار کی زحمت تو ہوگی مگر دیر آید درست آید کے مطابق رسالہ ملنے پر وہ اس کی اہمیت کا احساس کر لیں گے۔ انشاء اللہ۔

خاکسار
ابو العطاء جالندھری
ایڈیٹر الفرقان

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

عربوں کی پرخلوص حمایت

کراچی ۱۲ر جولائی۔ وزیر خارجہ سید شریف الدین پیرزادہ نے کہا ہے کہ جنرل اسمبلی میں اسرائیل کے خلاف افریشیائی ملکوں کی قرارداد کا جو حشر ہوا ہے وہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ اقوام متحدہ امن برقرار رکھنے کے سلسلے میں انتہائی غیر مؤثر ثابت ہوئی ہے وہ نیویارک سے واپسی پر اخبار کے نمائندوں سے باتیں کر رہے تھے۔

جناب پیرزادہ نے کہا کہ دنیا کے عوام کی اکثریت کی رائے میں اسرائیلی فوجوں کو عربوں کے مقبوضہ علاقے خالی کر دینے چاہئیں۔ یہ بات جنرل اسمبلی میں پیش کردہ قرارداد کی حمایت سے بھی ثابت ہو گئی ہے ۵۳ ملکوں نے قرارداد کی حمایت کی اور ان ملکوں کی آبادی دنیا کی آبادی کا دو تہائی سے زیادہ ہے انہوں نے کہا کہ جنرل اسمبلی میں بڑا مقصد پورا ہو گیا ہے کیونکہ رکن ملکوں کی اکثریت نے اسرائیلی جارحیت کو بے نقاب کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیت المقدس کے جبری انضمام کے خلاف پاکستان کی قرارداد بہت بڑا کارنامہ ہے اس قرارداد کی اکثریت نے حمایت کی یہی وجہ ہے کہ اسرائیل کو اس کے خلاف رائے زنی کا حوصلہ نہ ہوا۔ قرارداد کی منظوری سے بیت المقدس کے اسرائیل میں انضمام کے تمام اقدامات غیر قانونی ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ قرارداد کی منظوری کے بعد صدر ایوب خان نے انہیں مبارکباد کا تار بھیجا تھا۔ پاکستان نے عربوں کی جس خلوص نیت سے اور دیانتداری سے مدد کی ہے اس کا نہ صرف عرب ملکوں بلکہ افریشیائی اور لاطینی امریکہ کے ملکوں نے بھی خیر مقدم کیا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی قرارداد کی منظوری سے بیرونی دنیا میں پاکستان اور صدر ایوب خان کا وقار بہت بلند ہو گیا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ پاکستان کو بھی غیر جانبدار ملکوں میں شمار کیا گیا۔

مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورت حال پر تبصرہ کرتے انہوں نے کہا کہ متحدہ عرب جمہوریہ کے خلاف جارحانہ حملے کر کے اسرائیل جنگ بندی کی خلاف ورزی کر رہا ہے اور اس سے یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ اسرائیل جارحیت پسند ہے انہوں نے پھر اس بات کا اعادہ کیا کہ اسرائیل کے خلاف جدوجہد میں پاکستان عربوں کا ہر ممکن ساتھ دے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ باہمی اتحاد اور عزم کی بدولت عرب ملک اپنا چھنا ہوا علاقہ واپس لے لیں گے۔

ہندوستان کی جنگی مشقیں!

نئی دہلی ۱۲ر جولائی۔ ہندوستان کے محکمہ دفاع نے راجستھان کی سرحد کے ساتھ ضلع جیسلمیر کے کسانوں کو ۲۵ گاؤں خالی کرنے کا حکم دیا ہے۔ ہندوستانی فوج اس علاقے میں جنگی مشقیں کرے گی۔

افریشیائی ممالک کی کانفرنس

سنگاپور ۱۲ر جولائی۔ جکارتہ ریڈیو کی اطلاع کے مطابق انڈونیشیا کے وزیر خارجہ مسٹر آدم ملک نے کل یہ انکشاف کیا کہ خرطوم میں افریشیائی ممالک کی کانفرنس کے انعقاد پر غور کیا جا رہا ہے جس میں مشرق وسطیٰ کے بحران کا حل تلاش کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کانفرنس کے انعقاد کی تجویز انڈونیشیا کو سفارتی ذرائع سے موصول ہوئی تھی جس کا اس نے ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا ہے۔

عراق میں نئی کابینہ کا قیام

بغداد ۱۲ر جولائی۔ عراق کے صدر عبدالرحمن عارف نے وزیر اعظم کا عہدہ چھوڑ دیا ہے اور جنرل یحییٰ کی قیادت میں نئی کابینہ تشکیل کی گئی ہے۔ کابینہ ۱۹ ارکان پر مشتمل ہے۔

اردن کا مفاد پوری عرب دنیا سے وابستہ ہے

عمان ۱۲ر جولائی۔ شاہ حسین نے کہا ہے کہ اردن کے مسائل کے حل کی کوئی ایسی تجویز قبول نہیں کی جائے گی جس سے کہ وہ دیگر عرب ملکوں سے الگ ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مفاد پوری عرب دنیا سے وابستہ ہے۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے دونوں کان بند ہوئے ایک سال ہو گیا اور کچھ بھی نہیں سن سکتا۔ ڈاکٹروں کے نزدیک یہ مرض لاعلاج ہے (راجہ محمد اکرم شاہد چک نمبر ۲۰ مسکین آباد ضلع گجرات براستہ ملکوال)

۲۔ میرا لڑکا عبدالماجد امجد ایم اے کا امتحان دے رہا ہے۔ (عبدالواحد خان احمدی معلم بی مریدو ضلع تھرپارکر)

۳۔ میرے بڑے بھائی نے کمیشن کے لئے APPLY کیا ہوا ہے (ملک منیر احمد کھاریاں)

۴۔ خاکسار کی تنخواہ کا کیس زیر غور ہے اور اب آخری مرحلہ میں ہے۔ (منیر احمد طاہر زعیم حلقہ مجید [illegible])

جملہ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

دعائے مغفرت

(۱) برادرم شیخ غلام مجتبیٰ صاحب ساکن کوئٹہ حال سکھر مورخہ ۷ر جولائی ۱۹۶۷ء کو نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد گھر واپس آتے ہوئے گرمی کی شدت کے باعث راستہ میں گر گئے لیکن ہمت کر کے پھر کھڑے ہو گئے اور اپنے کمرہ میں پہنچنے کی کوشش کی جو صرف دس گز کے فاصلہ پر تھا اور جیب سے تالا کھولنے کے لئے چابی نکالی لیکن پھر بے ہوش ہو کر گر پڑے اور پانچ منٹ کے اندر ہی جان جان آفرین کے سپرد کر دی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

برادرم شیخ عبدالاحد صاحب کو بذریعہ فون کوئٹہ اطلاع دی گئی وہ اسی وقت بذریعہ کار سکھر پہنچے اور بذریعہ ٹرک جنازہ ربوہ لائے۔ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کیا گیا۔

مرحوم مخلص احمدی تھے تبلیغ ہمدردی اور خدمت خلق کا جذبہ آپ میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ (حکیم محمد اسمٰعیل غلہ منڈی [illegible])

۲۔ میرے خالو اور خسر چوہدری محمد شریف صاحب آف ہوسے حال تحصیل ڈسکہ مورخہ ۵؍۷؍۶۷ بوقت نماز فجر اچانک دل کا دورہ پڑنے سے وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم مخلص احمدی تھے اور ہمدردی کا جذبہ آپ میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

(محمد اشرف چھٹہ بی اے۔ موضع سوہلکی۔ ضلع گوجرانوالہ)

کرائے کے فوجیوں کی بھرتی کی ممانعت

نیویارک ۱۲ر جولائی۔ سلامتی کونسل نے متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں تمام ممالک سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے ممالک میں کرائے کے فوجی بھرتی کرنے کی ممانعت کر دیں۔ یہ قرارداد ایتھوپیا، مالی، نائیجیریا اور بھارت نے پیش کی تھی۔

امریکی خلائی سیارہ پراسرار طور پر گم ہو گیا

میامی ۱۳ر جولائی۔ امریکہ کا ایک مصنوعی خلائی سیارہ پراسرار طور پر لاپتہ ہو گیا ہے یہ سیارہ فلاڈلفیا سے کیپ کینیڈی بھیجا جا رہا تھا۔ کہ راستے میں ہی کہیں گم ہو گیا۔ پولیس کو چوکس کر دیا گیا ہے اور سرگرمی سے سیارے کی تلاش جاری ہے۔

چینی مظاہرین پر فائرنگ

ہانگ کانگ ۱۲ر جولائی۔ یہاں پھر سے فسادات شروع ہو گئے ہیں اور پولیس کی فائرنگ سے دس افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں۔ زخمی ہونے والوں میں دس پولیس والے بھی شامل ہیں۔ چینی باشندوں نے کل ایک بہت بڑا جلوس نکالا اور برطانوی پولیس کے ظلم و تشدد کے خلاف مظاہرہ کیا۔ ہجوم دکانوں کی کھڑکیوں کے شیشے توڑ دیئے اور بسوں اور گاڑیوں کو آگ لگا دی ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے پولیس نے گولی چلائی جوابی کارروائی میں مظاہرین نے مکانوں کی چھتوں پر سے پولیس پر پتھراؤ کیا۔

اردن عوامی جمہوریہ چین کو تسلیم کر لے گا۔

عمان ۱۲ر جولائی۔ اردن عوامی جمہوریہ چین کو تسلیم کر لے گا اور عنقریب دونوں ملکوں کے درمیان سفارتی تعلقات قائم ہو جائیں گے۔ یہ بات اردن کے وزیر اعظم جناب سعد جمعہ نے بتائی ہے۔ اردن کے وزیر اعظم نے بتایا کہ جنرل اسمبلی میں مشرق وسطیٰ کے بارے میں قرارداد پر رائے شماری کا جو نتیجہ برآمد ہوا ہے اردن اس کی روشنی میں تمام ملکوں کے ساتھ اپنے تعلقات کے بارے میں نظر ثانی کرے گا!

-*-

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ سادہ سیٹ
اور چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ۔
فرحت علی جیولرز (فون ۲۶۲۳) دی مال لاہور

دوائی فضل الٰہی اولاد نرینہ کے لئے مفید و مجرب نسخہ مکمل کورس سولہ روپے ۱۶ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

پاکیزگی کی ضامن قرآنِ مجید کی ایک نہایت ضروری ہدایت

غصہ کی حالت میں عفو اور درگزر سے کام لو اگر ایسا کرو گے تو خدا بھی تمہیں معاف کرے گا،

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ النور کی آیت وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ؂ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالےٰ فرماتا ہے پاکیزہ بننے کا ایک یہ بھی طریق ہے کہ تم میں سے جن کو توفیق ہو وہ کبھی قسم نہ کھائیں کہ اپنے رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ تعالےٰ کے راستہ میں ہجرت کرنے والوں پر آئندہ خرچ نہیں کریں گے یعنی بعض دفعہ رشتہ داروں سے بھی کوئی جھگڑا ہو جاتا ہے اور مسکینوں اور مہاجروں سے بھی ہو جاتا ہے مگر مالداروں کو نہیں چاہیئے کہ اس ناراضگی پر وہ قسم کھا لیں کہ ان پر ہم کبھی خرچ نہیں کریں گے۔ بلکہ چاہیئے کہ وہ غصہ کی حالت میں بھی درگزر کریں اور معاف کریں۔ کیونکہ اگر تم معاف کرو گے تو تمہیں امید ہوگی کہ خدا تعالےٰ بھی تمہیں معاف کرے گا۔

بعض حدیثوں میں آتا ہے کہ حضرت عائشہؓ پر جو اتہام لگایا گیا تھا اس کے پھیلانے میں مسطحؓ کا بھی دخل تھا جو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بھانجا اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا صحابیؓ تھا۔ اس کی ماں نہایت نیک عورت تھی۔ اُس نے ایک موقعہ پر حضرت عائشہؓ کے سامنے مسطح کو گالی دی تھی جس پر حضرت عائشہ نے فرمایا کہ وہ تو بدری صحابی ہے اس کو گالی کیوں دیتی ہو مسطح کی ماں نے کہا جانے دو۔ وہ ایسی ایسی باتیں کرتا پھرتا ہے اور اس طرح یہ ان کا واقعہ حضرت عائشہؓ کے کان میں پڑ گیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب یہ بات سُنی تو قسم کھائی کہ آئندہ میں مسطح کے خاندان کی مدد نہیں کروں گا حالانکہ وہ پہلے ان کی بہت مدد کیا کرتے تھے مفسرین کہتے ہیں کہ اسی واقعہ کی طرف اس آیت میں اشارہ فرمایا ہے لیکن اس آیت کا کسی خاص واقعہ کی طرف اشارہ تسلیم کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس آیت میں ایک عام سبق دیا گیا ہے کہ رشتہ داروں، مسکینوں اور مہاجروں کی مدد کرنے کا جو قرآن کریم میں حکم ہے۔ وہ اس وقت تک کے لئے نہیں ہے جب تک کہ تم ان سے خوش ہو بلکہ اگر وہ کوئی ایسی حرکت کر بیٹھیں جو تمہیں بُری لگے تو بھی ان پر خرچ نہ کرنے کی قسم نہ کھا لیا کرو یعنی غصہ کے دنوں میں اگر کچھ کمی آجائے تو اور بات ہے مگر ہمیشہ کے لئے خرچ نہ کرنے کی قسم کھانا ناجائز امر ہے۔ اس کی بجائے عفو اور درگزر اچھا ہے!"

تفسیر کبیر جلد پنجم۔ حصہ اوّل
صفحہ ۲۱۴ و ۲۱۵

(باقی)

دعائے مغفرت

ربوہ ــــ افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم منشی ناصر احمد صاحب پینٹر ابن محترم مولوی افضال احمد صاحب مرحوم مبلغ ملکانہ مورخہ ۱۲ جولائی ۱۹۶۰ء ساڑھے دس بجے شب بعمر قریباً پچاس سال حرکت قلب بند ہونے سے اچانک وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مورخہ ۱۳ جولائی کو بعد نماز عصر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں مرحوم کی نعش کو قبرستان عام میں سپرد خاک کیا گیا۔ قبر پر مکرم مولانا قریشی محمد نذیر صاحب ملتانی نے دعا کرائی۔

مرحوم ۱۹۱۸ء میں بھاگل پور بہار صوبہ میں پیدا ہوئے تھے۔ بہت خاموش طبع اور صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔

احباب جماعت کی خدمت میں مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مبارک احمد
دکاندار۔ گول بازار۔ ربوہ

ٹانڈلیانوالہ کے قریب دریائے راوی میں کشتی اُلٹنے کا المناک حادثہ

ایک سو سے زائد افراد ہلاک۔ حادثہ کی عدالتی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا،

لاہور ۱۳ جولائی۔ دریائے راوی میں کل ٹانڈلیانوالہ سے پانچ میل دور ماری پتن پر مسافروں سے بھری ہوئی ایک کشتی الٹ جانے سے ایک سو پچیس یا اس سے زائد افراد جاں بحق ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں عورتیں اور بچے بھی بڑی تعداد میں شامل ہیں۔ ملاحوں اور دوسرے لوگوں نے بارہ افراد کو زندہ بچا لیا۔ حادثے کی عدالتی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔ اور لاشوں کی تلاش کے لئے موبائل محکمہ انہار سے موٹر لانچوں اور غوطہ خوروں کی امداد طلب کر لی گئی ہے۔

نامہ نگاروں نے لائل پور، ٹانڈلیانوالہ منٹگمری اور گوگیرہ سے جو اطلاعات بھیجی ہیں ان کے مطابق یہ بات قطعی طور پر معلوم نہیں ہو سکی کہ کشتی میں کتنے افراد سوار تھے بعض لوگوں نے کشتی کے مسافروں کی تعداد دو سو سے زائد بتائی ہے جبکہ ملاحوں اور دوسرے عینی شاہدوں کا بیان ہے کہ کشتی میں پونے دو سو کے قریب مسافر سوار تھے ملاحوں اور کشتی کے بچ جانے والے مسافروں کے بیان کے مطابق اس المناک حادثے میں سوا سو سے ڈیڑھ سو افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ ایک اور اخباری اطلاع میں مسافروں کی تعداد (۱۰۰) سو اور مرنے والوں کی تعداد ۸۰ بتائی گئی ہے۔

یہ حادثہ کل صبح ۱۱ بجے کے قریب پیش آیا۔ کشتی جس میں مسافروں کی بڑی تعداد سوار تھی۔ گوگیرہ (ضلع منٹگمری) کی طرف سے ٹانڈلیانوالہ کی طرف آ رہی تھی جب وہ ساحل دریا سے کچھ دور پہنچی تو کشتی میں سوار اونٹوں میں بھگدڑ مچ گئی کشتی کا توازن بگڑ گیا اور وہ ساحل سے کچھ دور الٹ گئی۔

اسرائیل اور مصری فوجوں میں سمندری اور میدانی لڑائی۔

بیروت ۱۳ جولائی۔ اسرائیل اور متحدہ عرب جمہوریہ کے درمیان کل سمندری اور میدانی لڑائی چھڑ گئی نہر سویز کے دونوں کناروں سے فریقین نے ایک دوسرے پر کوئی سوا گھنٹے تک گولہ باری کی مصری توپوں نے اسرائیل کی دو فوجی گاڑیاں تباہ کر دیں۔ سمندری جھڑپ میں اسرائیل نے مصر کی دو تارپیڈو کشتیاں غرق کر دینے کا دعویٰ کیا۔

ریڈیو قاہرہ نے ایک سرکاری بیان کے حوالے سے بتایا کہ اسرائیلی فوجوں نے کل صبح اسماعیلیہ کے جنوب میں مصری مورچوں پر گولے برسانے شروع کر دیئے یہ لڑائی پاکستان کے وقت کے مطابق صبح گیارہ بجے شروع ہوئی اور سوا بارہ بجے تک جاری رہی مصری توپوں کی جوابی کاروائی سے اسرائیل کی دو فوجی گاڑیاں تباہ ہو گئیں۔

وقف جدید سال دوم کے وعدوں کے متعلق ضروری اعلان

آسمان پر دعوت حق کے لئے اک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار

بعض جماعتوں کی طرف سے وقف جدید سال دوم کے وعدے اب تک موصول نہیں ہوئے چونکہ بجٹ میں امسال کافی اضافہ ہو چکا ہے اس لئے یہ امر نہایت ہی ضروری ہے کہ امراء کرام اور صدر صاحبان اور نمائندگان مجلس مشاورت وقف جدید کے متعلق حضور کے ارشادات بار بار احباب جماعت کو سنائیں اور جلد از جلد وعدہ جات میں زیادہ سے زیادہ اضافہ کر کے دفتر ہذا کو ارسال فرما دیں اور کم از کم یک صد روپے سالانہ ادا کرنے کی تحریک میں زیادہ سے زیادہ دوستوں کو شامل کرنے کی کوشش فرمائیں۔ وصولی چندہ کا بھی خاص اہتمام فرما دیں۔ تاکہ امسال کوئی دوست بقایادار نہ رہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

ضروری تصحیح

مورخہ ۹ جولائی کے پرچہ میں خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ کا اشتہار شائع ہوا جس میں غلطی سے فون نمبر نہیں لکھا گیا۔ احباب نوٹ فرما لیں کہ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ کا ٹیلیفون نمبر ۳۸ ہے۔ (مینیجر الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲